سوال

(38) کیا بھائیوں اور بیٹوں کی گواہی درست ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عقد نکاح کے وقت عورت یا مرد کے بھائی یا بیٹے موجود ہوں اور ولی عورت کا والد یا اس کا کوئی بھائی ہو تو کیا بھائیوں یا بیٹوں کی گواہی شوہر یا بیوی کے حق میں قبول کی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھائی کی گواہی اپنے بھائی کے لیے قبول کی جائے گی، البتہ نہ تو بیٹے کی گواہی اپنے والد کے حق میں قبول کی جائے گی اور نہ ہی والد کی گواہی اپنے بیٹے کے حق میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 86

محدث فتویٰ